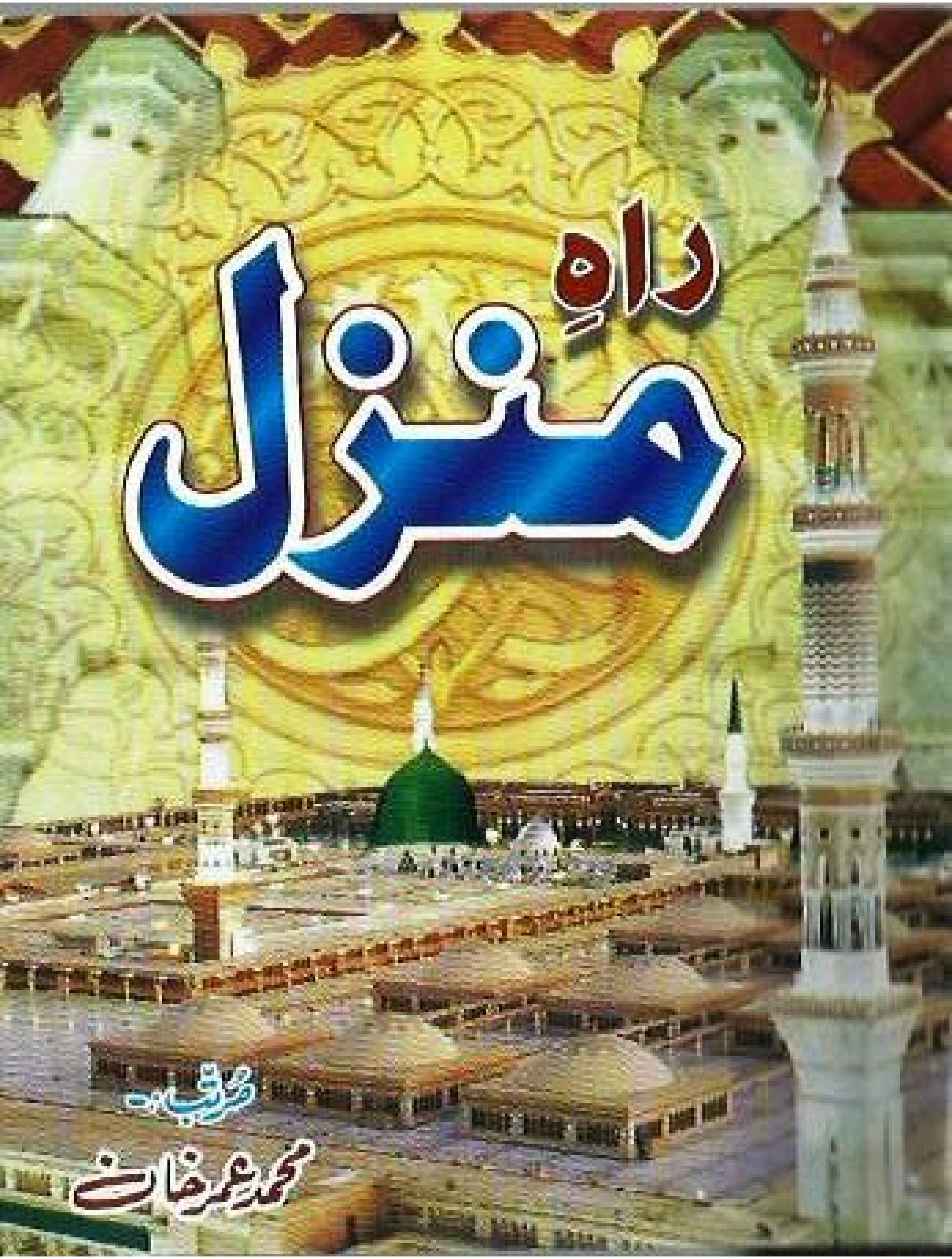

راہِ
منزل
مرتب
محمد عمر خان

نام کتاب	راہِ منزل
مرتب	محمد عمر خان Muhammad Umar Khan
تصحیح / چیکنگ	زاہد محمود (معلم العلوم العربیہ جامعہ قاسم العلوم۔ ملتان)
پرنٹر	اے ون سپیڈی پرنٹرز محلہ فرید آباد بوہڑ گیٹ ملتان Ph:061-4785322
بائنڈنگ	ایوب فاروق بک بائنڈرز بوہڑ گیٹ ملتان
تعداد اشاعت	1000 | ایڈیشن اول | ستمبر 2004ء

ہدیہ ....

ملنے کا پتہ

Muhammad Umar Khan

محمد عمر خان

Shop:061-4586619

Cell :0300-0322-6366221

Cell :092-0334-6066221

حی علی الفلاح

(قصر عبداللہ) 848/105 گلبہار سٹریٹ نمبر 5

نیو گلگشت کالونی ملتان

قرآن مجید سرچشمہ حیات ہے۔ اس کا پڑھنا باعث خیرو برکت ہے۔ دلوں کے زنگ دور کرنے کا ذریعہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس کے ہر حرف پڑھنے پر دس نیکیاں ملتی ہیں۔ جو آیات آگے صفحات میں درج کی جا رہی ہیں ان کے بارے میں مستند احادیث سے ثابت ہے کہ یہ توحید کے حوالے سے جادو کا اثر زائل کرنے اور آسیب کو بھگانے کیلئے اور ہر مشکل پریشانی، غم سے نجات حاصل کرنے کیلئے نہایت مفید اور مؤثر ہیں۔ ان کا روزانہ پڑھنا باعث خیر و برکت ہے

سورۃ البقرۃ کی آخری آیتیں، آیت الکرسی، سورۃ اخلاص

ایفع بن عبدالکلاعی سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ قرآن کی کونسی سورت سب سے زیادہ عظمت والی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا قل ھواللہ احد اس نے عرض کیا اور آیتوں میں قرآن کی کونسی آیت زیادہ عظمت والی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا آیت الکرسی اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم تک اس نے عرض کیا اور قرآن کی کونسی آیت ہے جس کے بارے میں آپ کی خاص طور پر خواہش ہے کہ اس کا فائدہ اور اس کی برکات آپ کو اور آپ کی امت کو پہنچیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا سورۃ البقرۃ کی آخری آیتیں۔ (امن الرسول سے ختم سورۃ تک) پھر آپ ﷺ نے فرمایا یہ آیتیں اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ان خاص الخاص خزانوں میں سے ہیں جو اس کے عرش عظیم کے تحت ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیات رحمت اس امت کو عطا فرمائی ہیں۔ یہ دنیا اور آخرت کی ہر بھلائی اور ہر خیر کو اپنے اندر لئے ہوئے ہیں۔ (مسند دارمی)

سورۃ فاتحہ اور البقرۃ کی آخری آیات

حضرت عبداللہ بن عباسؓ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت جبریلؑ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے کہ اس دوران اوپر سے دروازہ کھلنے کی آواز سنی تو سر اوپر اٹھایا اور فرمایا، یہ آسمان کا ایک دروازہ ہے جو آج کھولا گیا ہے اس سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا اور اس سے ایک فرشتہ اترا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ فرشتہ جو زمین کی طرف اترا ہے آج کے علاوہ کبھی نہیں اترا، پھر اس فرشتہ نے سلام کیا اور کہا" آپ کو دو نوروں کی خوشخبری ہو جو آپ کو عطا کئے گئے ہیں۔ آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے۔ ایک سورۃ فاتحہ دوسرا سورۃ بقرہ کی آخری آیات۔ آپ ان میں سے جو حرف پڑھیں گے آپ کو ضرور نور ملے گا" (صحیح مسلم)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو تمام کائنات کا رب ہے، نہایت مہربان اور رحم فرمانیوالا ہے، روز جزا کا مالک ہے، ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں، ہمیں سیدھا راستہ دکھا، ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا، جو معتوب نہیں ہوئے، جو بھٹکے ہوئے نہیں ہیں۔

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۗ اُولٰٓئِكَ
عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۙ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

الف، لام، میم۔ یہ اللہ کی کتاب ہے اس میں کوئی شک نہیں ہدایت ہے ان پرہیزگار لوگوں کیلئے جو غیب پر ایمان لاتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں، جو رزق ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ جو کتاب آپ پر نازل کی گئی ہے (یعنی قرآن مجید) اور جو کتابیں آپ سے پہلے نازل کی گئی تھیں ان سب پر ایمان لاتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ ایسے لوگ اپنے رب کی طرف سے راہ راست پر ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت نمبر 163

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے (تفسیر ابن کثیر)

وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ۝ (البقرہ ۱۶۳)

تمہارا خدا ایک ہی ہے، اس رحمان اور رحیم کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔

الٓمٓ ۝ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ال م اللہ وہ زندہ جاوید ہستی
جو نظام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے حقیقت میں اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے (آل عمران 2)

آیت الکرسی کی فضیلت صفحہ نمبر 2 پر دیکھیں

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ
لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ
عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا
يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ
الْعَظِيمُ ۝ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۖ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ
الْغَيِّ ۚ فَمَن يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

بالعروة الوثقى لا انفصام لها والله سميع عليم ۝ الله ولي الذين امنوا يخرجهم من الظلمت الى النور والذين كفروا اوليهم الطاغوت يخرجونهم من النور الى الظلمت اولئك اصحب النار هم فيها خلدون ۝ (البقرۃ ۲۵۴ تا ۲۵۷)

اللہ وہ زندہ جاوید ہستی، جو تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے۔ اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ وہ نہ سوتا ہے اور نہ اسے اونگھ لگتی ہے۔ زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کی جناب میں اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے؟ جو کچھ بندوں کے سامنے ہے اسے بھی وہ جانتا ہے اور جو کچھ ان سے اوجھل ہے اس سے بھی وہ واقف ہے اور اس کی معلومات میں سے کوئی چیز ان کی گرفت ادراک میں نہیں آسکتی۔ الا یہ کہ کسی چیز کا علم وہ خود ہی ان کو دینا چاہے۔ اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہے اور ان کی نگہبانی اس کیلئے کوئی تھکا دینے والا کام نہیں ہے۔ بس وہی ایک بزرگ و برتر ذات ہے۔ دین کے معاملے میں کوئی زور و زبردستی نہیں ہے، صحیح بات غلط خیالات سے الگ چھانٹ کر رکھ دی گئی ہے۔ اب جو کوئی طاغوت کا انکار کر کے اللہ پر ایمان لے آیا، اس نے ایک ایسا مضبوط سہارا تھام لیا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ (جس کا سہارا اس نے لیا ہے) سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کا حامی و مددگار اللہ ہے اور وہ ان کو تاریکیوں سے روشنی میں نکال لاتا ہے اور جو لوگ کفر کی راہ اختیار کرتے ہیں ان کے حامی و مددگار طاغوت ہیں

اور وہ انہیں روشنی سے تاریکیوں کی طرف کھینچ لے جاتے ہیں۔ یہ آگ میں جانے والے لوگ ہیں جہاں یہ ہمیشہ رہیں گے۔

سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات

حضرت ابو مسعود انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے رات کو سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھیں تو وہ اسے اس رات میں (جن و شیاطین وغیرہ کے شر سے حفاظت کیلئے) کافی ہیں۔ (صحیح بخاری)

(علامہ ابن کثیرؒ نے ان آیات کے فضائل وفوائد کے متعلق دس احادیث ذکر کی ہیں)

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ
اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۭ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ
الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ
بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ
رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ
الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (البقرة ۲۸۴_۲۸۶)

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کا ہے تم اپنے دل کی باتیں خواہ ظاہر کرو خواہ چھپاؤ اللہ بہرحال ان کا حساب تم سے لے لے گا پھر اسے اختیار ہے کہ جسے چاہے معاف کردے اور جسے چاہے سزا دے وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ رسول اس ہدایت پر ایمان لایا ہے جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل ہوئی ہے اور جو لوگ اس رسول کے ماننے والے ہیں انہوں نے بھی اس ہدایت کو دل سے تسلیم کرلیا ہے۔ یہ سب اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو مانتے ہیں اور ان کا قول یہ ہے کہ "ہم اللہ کے رسولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کرتے، ہم نے حکم سنا اور اطاعت قبول کی، مالک! ہم تجھ سے خطا بخشی کے طالب ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے"۔ اللہ کسی متنفس پر اس کی طاقت سے بڑھ کر ذمہ داری کا بوجھ نہیں ڈالتا ہر شخص نے جو نیکی کمائی ہے اس کا پھل اسی کے لئے ہے اور جو بدی سمیٹی ہے اس کا وبال اسی پر ہے۔ (ایمان لانے والو! تم یوں دعاء کیا کرو) اے ہمارے رب! ہم سے بھول چوک میں جو قصور ہو جائیں ان پر گرفت نہ کر۔ مالک، ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالے تھے، پروردگار! جس بار کو اٹھانے کی طاقت ہم

میں نہیں ہے وہ ہم پر نہ رکھ، ہمارے ساتھ نرمی کر، ہم سے درگذر فرما، ہم پر رحم کر، تو ہمارا مولا ہے، کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد کر۔

سورۃ الفاتحہ، آیۃ الکرسی اور سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 18 اور 26 کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد سورۃ فاتحہ، آیت الکرسی اور آل عمران کی دو آیتیں شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اور قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ سے بِغَيْرِ حِسَابٍ تک پڑھتا رہے تو میں اس کا ٹھکانہ جنت میں بنادوں گا اور اس کو اپنے خطیرۃ القدس (اللہ تعالیٰ کے قرب کا ایک مقام) میں جگہ دوں گا اور ہر روز ستر مرتبہ اس کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھوں گا اس کی ستر حاجتیں پوری کروں گا اور ہر حاسد اور دشمن سے پناہ میں رکھوں گا، اسے ان پر غالب رکھوں گا۔ (رواہ البغوی)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (آل عمران۔۱۸)

اللہ تعالیٰ نے خود شہادت دی ہے کہ اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے (اور یہی شہادت) فرشتوں اور سب اہل علم نے بھی دی ہے۔ وہ انصاف پر قائم ہے اس زبردست حکیم کے سوا فی الواقع کوئی اِلٰہ نہیں ہے۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ

مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ
اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ
النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ
الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ (آل عمران۔۲۶)

کہیے! یا اللہ، ملک کے مالک، تو جسے چاہے حکومت دے اور جسے چاہے چھین لے۔ جسے چاہے عزت بخشے اور جس کو چاہے ذلیل کر دے۔ بھلائی تیرے اختیار میں ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ رات کو دن میں پروتا ہوا لے آتا ہے اور دن کو رات میں۔ بے جان میں سے جاندار کو نکالتا ہے اور جاندار میں سے بے جان کو اور جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

مندرجہ ذیل آیات توحید، رب کو پکارنے کے طریقے
اور فساد کرنے والوں کو تنبیہ کے لحاظ سے نہایت اہم ہیں

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا
وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ
الْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ

خُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ
بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ
قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ (اعراف ۵۴-۵۶)

درحقیقت تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر اپنے تخت سلطنت پر جلوہ فرما ہوا۔ جو رات کو دن پر ڈھانک دیتا ہے اور پھر دن رات کے پیچھے دوڑا چلا آتا ہے۔ جس نے سورج اور چاند اور تارے پیدا کیے۔ سب اس کے فرمان کے تابع ہیں۔ خبردار رہو! اسی کی خلق ہے اور اسی کا امر۔ بڑا بابرکت ہے اللہ تعالیٰ، سارے جہانوں کا مالک و پروردگار۔ اپنے رب کو پکارو، گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے، یقیناً وہ حد سے گذرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ زمین میں فساد برپا نہ کرو۔ جبکہ اس کی اصلاح ہو چکی ہے اور خدا ہی کو پکارو، خوف اور طمع کے ساتھ، یقیناً اللہ تعالیٰ کی رحمت نیک کردار لوگوں سے قریب ہے۔

سورة بنی اسرائیل کی آخری آیت نمبر 111

رسول اللہ ﷺ اپنے گھر کے چھوٹے بڑے سب کو یہ آیت سکھاتے تھے۔ ایک حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس آیت کا نام آیت العز (غلبہ والی آیت) رکھا تھا۔ بعض صحابہ سے مروی ہے کہ جس گھر میں یہ آیت پڑھی جائے اس میں نہ چوری ہوتی ہے اور نہ کوئی آفت آتی ہے۔ (تفسیر ابن کثیر)

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمَٰنَ ۖ أَيًّا مَّا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ

الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ
ذٰلِكَ سَبِيلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن
لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ
وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ۝ (بنی اسرائیل ۱۱۰۔۱۱۱)

اے نبی ﷺ ! ان سے کہیے اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر، جس نام سے بھی پکارو اس کیلئے سب اچھے ہی نام ہیں۔ اور اپنی نماز نہ بہت زیادہ بلند آواز میں پڑھو اور نہ پست آواز سے، ان دونوں کے درمیان اوسط درجے کا لہجہ اختیار کرو اور کہیں "تعریف ہے اس خدا کیلئے جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا، نہ کوئی بادشاہی میں اس کا شریک ہے اور نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا پشت پناہ ہو اور اس کی بڑائی بیان کریں، کمال درجے کی بڑائی"

سورۃ المومنون آیت 115

حضرت ابراہیم بن حارثؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک لشکر میں روانہ فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ ہم صبح اور شام یہ آیت پڑھتے رہیں، ہم نے آپ ﷺ کے ارشاد کی تعمیل کی تو ہم مال غنیمت لے کر صحیح سالم واپس لوٹے۔ (تفسیر ابن کثیر)

سورۃ المومنون آیت 115 تا 118

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے پاس ایک آدمی لایا گیا جس پر جن کا اثر تھا آپؓ نے اس کے کان میں یہی آیتیں پڑھیں تو اس پر سے اثر جاتا رہا۔ رسول اللہ ﷺ کی

خدمت میں یہ واقعہ عرض کیا گیا تو دریافت فرمایا تم نے کیا پڑھا تھا۔ آپؓ نے بتایا تو
ارشاد فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر کوئی
آدمی یقین کے ساتھ ان آیات کو پہاڑ پر پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ہٹ جائے گا۔
(تفسیر ابن کثیر)

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَٰكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ۝ فَتَعَٰلَى ٱللَّهُ ٱلْمَلِكُ ٱلْحَقُّ ۖ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ ٱلْعَرْشِ ٱلْكَرِيمِ ۝ وَمَن يَدْعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ لَا بُرْهَٰنَ لَهُۥ بِهِۦ فَإِنَّمَا حِسَابُهُۥ عِندَ رَبِّهِۦٓ ۚ إِنَّهُۥ لَا يُفْلِحُ ٱلْكَٰفِرُونَ ۝ وَقُل رَّبِّ ٱغْفِرْ وَٱرْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ ٱلرَّٰحِمِينَ ۝

(المومنون ۱۱۵۔۱۱۸)

کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہم نے تمہیں فضول ہی پیدا کیا ہے اور تمہیں ہماری طرف کبھی پلٹنا ہی نہیں ہے۔ پس بالا و برتر ہے اللہ، بادشاہِ حقیقی، کوئی خدا اس کے سوا نہیں، مالک ہے عرش بزرگ کا اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کیلئے اس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے ایسے کافر کبھی فلاح نہیں پا سکتے۔ اے نبی ﷺ! کہہ دیں میرے رب درگذر فرما اور رحم کر تو سب رحموں سے اچھا رحیم ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ
لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾
اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ۙ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ
مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ
جَانِبٍ ۖ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ
خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ (الصّٰفّٰت ۱-۱۱)

قطار در قطار صف باندھنے والوں کی قسم، پھر ان کی قسم، جو ڈانٹنے، پھٹکارنے والے ہیں، پھر ان کی قسم، جو کلام نصیحت سنانے والے ہیں، تمہارا معبودِ حقیقی بس ایک ہی ہے وہ جو زمین اور آسمانوں کا اور تمام ان چیزوں کا مالک ہے جو زمین و آسمان میں ہیں اور سارے مشرقوں کا مالک ہے، ہم نے آسمانِ دنیا کو تاروں کی زینت سے آراستہ کیا ہے اور ہر شیطانِ سرکش سے اس کو محفوظ کر دیا ہے۔ یہ شیاطین ملاءِ اعلیٰ کی باتیں نہیں سن سکتے۔ ہر طرف سے مارے اور ہانکے جاتے ہیں اور ان کیلئے پیہم عذاب ہے۔ تاہم اگر کوئی ان میں سے کچھ لے اڑے تو ایک تیز شعلہ ان کا پیچھا کرتا ہے

اب ان سے پوچھیں ان کی پیدائش زیادہ مشکل ہے یا ان چیزوں کی جو ہم نے پیدا کر رکھی ہیں۔ ان کو تو ہم نے لیس دار گارے سے پیدا کیا ہے۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ڏ وَّنُحَاسٌ فَلَا
تَنْتَصِرٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاۗءُ
فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَيَوْمَىِٕذٍ
لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَاۗنٌّ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

اے گروہ جن وانس! اگر تم زمین اور آسمانوں کی سرحدوں سے نکل کر بھاگ سکتے ہو تو بھاگ دیکھو، نہیں بھاگ سکتے۔ اس کیلئے بڑا زور چاہیئے۔ اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟ (بھاگنے کی کوشش کرو گے تو) تم پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا جس کا تم مقابلہ نہ کر سکو گے۔ اے جن وانس! تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کا انکار کرو گے؟ (پھر کیا بنے گی اس وقت) جب آسمان پھٹے گا اور لال چمڑے کی طرح سرخ ہو جائے گا۔ اے جن وانس (اس وقت) تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔ اس روز کسی انسان اور کسی جن سے اس کا گناہ پوچھنے کی ضرورت نہ ہو

گی۔ پھر (دیکھ لیا جائے گا کہ) تم دونوں گروہ اپنے رب کے کن کن احسانات کا انکار کرتے ہو۔ (الرحمٰن ۳۳۔۴۰)

سورۃ حشر کی آخری تین آیات

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح کو تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ. پڑھ کر سورۂ حشر کی آخری تین آیتوں کو پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتا ہے جو شام تک اس پر رحمت بھیجتے ہیں اور جو شام کو پڑھے اس کیلئے صبح تک رحمت بھیجتے ہیں۔ (مسند احمد)

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۚ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۞ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۞ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۞ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞

اگر ہم نے یہ قرآن کسی پہاڑ پر بھی اتار دیا ہوتا تو تم دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے دبا جا

رہا ہے اور چھپا پڑتا ہے۔ یہ مثالیں ہم لوگوں کے سامنے اس لئے بیان کرتے ہیں کہ وہ (اپنی حالت پر) غور کریں۔ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، غالب اور ظاہر ہر چیز کا جاننے والا، وہی رحمٰن اور رحیم ہے۔ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ ہے نہایت مقدس، سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبانی، سب پر غالب، اپنا حکم بزور نافذ کرنے والا اور بڑا ہی ہو کر رہنے والا، پاک ہے اللہ اس شرک سے جو لوگ کر رہے ہیں، وہ اللہ ہی ہے جو تخلیق کا منصوبہ بنانیوالا اور اس کو نافذ کرنے والا اور اس کے مطابق صورت گری کرنے والا ہے۔ اس کیلئے بہترین نام ہیں ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اس کی تسبیح کر رہی ہے اور وہ زبردست حکیم ہے۔ (الحشر ۲۱_۲۴)

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا
قُرْآنًا عَجَبًا ۝ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ۖ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا
أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝
وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝ (الجن ۱_۴)

اے نبی ﷺ! کہہ دیں، میری طرف وحی بھیجی گئی ہے کہ جنوں کے ایک گروہ نے غور سے سنا، پھر (جا کر اپنی قوم کے لوگوں سے) کہا ''ہم نے ایک بڑا عجیب قرآن سنا ہے جو راہ راست کی طرف راہنمائی کرتا ہے اس لئے ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں اور اب ہم ہرگز اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے'' اور یہ کہ ''ہمارے رب

کی شان بہت اعلیٰ و ارفع ہے اس نے کسی کو بیوی یا بیٹا نہیں بنایا ہے" اور یہ کہ "ہمارے نادان لوگ اللہ کے بارے میں بہت خلاف حق باتیں کہتے رہے ہیں"۔

سورۃ زلزال - سورۃ کافرون - سورۃ اخلاص

حضرت عبداللہ بن عباسؓ اور حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا سورۃ اِذَا زُلْزِلَتْ نصف قرآن کے برابر ہے اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تہائی قرآن کے برابر ہے اور قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ (جامع ترمذی)

سُوْرَةُ الزَّلْزَلَةِ مَدَنِيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — وَهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝

جب زمین اپنی پوری شدت کے ساتھ ہلا ڈالی جائے گی، اور زمین اپنے اندر کے سارے بوجھ نکال کر باہر ڈال دے گی، اور انسان کہے گا کہ یہ اس کو کیا ہو رہا ہے۔ اُس روز وہ اپنے (اوپر گزرے ہوئے) حالات بیان کرے گی کیونکہ تیرے رب نے اُسے (ایسا کرنے کا) حکم دیا ہوگا۔ اس روز لوگ متفرق حالت میں پلٹیں گے تاکہ ان کے اعمال اُن کو دکھائے جائیں، پھر جس نے ذرہ برابر نیکی ہوگی وہ اس کو

دیکھ لے گا۔ اور جس نے ذرہ برابر بدی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا

سُورَةُ الْكٰفِرُونَ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۗ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۠

کہہ دیجئے کہ اے کافرو! میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی عبادت تم کرتے ہو۔ نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی عبادت میں کرتا ہوں اور نہ میں ان کی عبادت کرنے والا ہوں جن کی عبادت تم نے کی ہے اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی عبادت میں کرتا ہوں۔ تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین۔

سُورَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۠

کہہ دیجئے! وہ اللہ ہے، یکتا، اللہ سب سے بے نیاز ہے اور سب اس کے محتاج ہیں۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔

معوذتین: حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آج رات جو آیتیں مجھ پر نازل ہوئی ہیں وہ ایسی بے مثال ہیں کہ ان کی مثل نہ کبھی دیکھی گئی نہ سنی گئی۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ (صحیح مسلم)

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بیمار تھے تو اپنے اوپر سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھ کر دم فرمایا کرتے تھے۔ جب آپ کی تکلیف شدید ہو گئی تو میں آپ ﷺ پر یہ سورتیں پڑھ کر آپ کا ہی دست مبارک آپ کے جسم پر پھیرتی۔ (صحیح بخاری)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۞

کہیے میں پناہ مانگتا ہوں، صبح کے رب کی، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور رات کی تاریکی کے شر سے جب کہ وہ چھا جائے اور گرہوں میں پھونکنے والوں (یا والیوں) کے شر سے اور حاسد کے شر سے جبکہ وہ حسد کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۞

کہیے میں پناہ مانگتا ہوں انسانوں کے رب، انسانوں کے بادشاہ، انسانوں کے حقیقی معبود کی اس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو بار بار پلٹ کر آتا ہے۔ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

میڈیا کے روپ میں دجالی فتنے
اور سیلولر فونز کے بے جا استعمال نے
عصرِ حاضر کے مسلمانوں کو ان کے مقصدِ
حیات یعنی عبادتِ الٰہی، تبلیغ اسلام اور
اقامتِ دین سے کوسوں دور کردیا ہے۔ ان
حالات میں دین کے پیغام کو ہر گھر میں اور
ہر فرد تک پہنچانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔

صادق عزیز میموریل ٹرسٹ

Cell: 0300-5327345